السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرداور عورت کے غسل جنابت میں فرق ہے؟کیا عورت کےلیےاپنے بالوں کو کھولنا ضروری ہے یا حدیث کی رو سے تین لپ ڈالنا کافی ہے؟ نیز غسل جنابت اور غسل حیض میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرداور عورت کےلیے غسل جنابت کے طریقے میں کوئی فرق نہیں ہے۔غسل کرتے وقت ان دونوں کےلیےاپنے بالوں کو کھولنے کی ضرورت نہیں بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالیں اور پھر سارے جسم پر پانی بہالیں۔

دلیل اس کی وہ حدیث ہے جس میں یہ بیان ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: میں اپنے سر کی مینڈھیاں مضبوط بناتی ہوں تو کیا میں جنابت کے غسل کےلیے ان کو کھولا کروں؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لا، إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلاثَ حَثَيَاتٍ، ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِينَ."[1]

"مینڈھیاں کھولنے کی ضرورت نہیں،بس اتنا ہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالے اور پھر باقی جسم پر پانی بہالے تو اس طرح تو پاک ہوجائے گی۔"

اس حدیث کو امام مسلم رحمة اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔البتہ اگر مرد یا عورت کے سر پر تیل یا مہندی اس طرح لگے ہوں کہ یہ پانی کو سر کے چمڑے تک پہنچنے سے روک دیں تو ان کا ازالہ کرنا ضروری ہے اور اگر یہ اتنے ہلکے ہوں کہ پانی کو چمڑے تک پہنچنے سے نہ روکیں تو ان کو اتارنے کی چنداں ضرورت نہیں۔

جہاں تک عورت کے غسل حیض کا تعلق ہے تو اس میں عورت کےلیےاپنے بالوں کو کھولنے میں اختلاف ہے لیکن صحیح بات یہی ہے کہ غسل حیض میں بھی بالوں کو کھولنے کی ضرورت نہیں کیونکہ صحیح مسلم میں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث بعض سندوں میں اس طرح مروی ہے کہ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا کہ میں ایک ایسی عورت ہوں جو اپنے سر کی مینڈھیاں مضبوطی سے باندھتی ہوں تو کیا میں غسل حیض اور غسل جنابت کےلیے ان کو کھولا کروں؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"نہیں تو!تمھیں بس اتنا ہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈال،پھر اپنے جسم پر پانی بہالے تو تو پاک ہوجائے گی۔"

تو یہ حدیث دلیل ہے کہ حیض اور جنابت کے غسل میں بالوں کو کھولنا واجب نہیں لیکن عورت کےلیے مناسب یہ ہے کہ وہ غسل حیض میں احتیاطاً اپنے بالوں کو کھول لے تاکہ اختلاف سے بچا جائے اور مختلف دلائل میں تطبیق اور موافقت پیدا ہوجائے۔(سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1] صحیح مسلم رقم الحدیث(330)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 86

محدث فتویٰ